سوال

(69) زینت کے لئے مجسموں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ مجسمے جو گھروں میں عبادت کے لئے نہیں بلکہ صرف زینت کے لئے رکھے جایئں ان کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویروں یا حنوط شدہ جانوروں کو گھروں دفتروں اور مجلسوں میں لٹکانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ ان احادیث کے عموم کا یہ تقاضا ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ گھروں وغیرہ میں تصویروں کا لٹکانا اور مجسموں کا رکھنا حرام ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ شرک کا وسیلہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی صفت خلق کی مشابہت اور اس کے دشمنوں کے عمل کی پیروی ہے حنوط شدہ جانوروں کو گھروں میں بطور زینت استعمال کرنے میں مال کا ضائع کرنا اللہ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا اور مورتیوں اور مجسموں کے لٹکانے کے دروازہ کو کھولنا ہے اور ہماری مکمل ترین اسلامی شریعت نے ان تمام ذرائع کو بند کر دیا ہے جو شرک یا گناہوں کی طرف لے جاتے ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلددوم